فریادِ عاشق



بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزل حضرت آصف خلد اللہ سلطنتہ

عشق معشوق سے کرنا اگر آسان ہوتا
سر کٹ دست بسمل کوئی نہ انسان ہوتا

راز دل کیا لب خاموش سے پنہاں ہوتا
میری حسرت کی نگاہوں سے نمایاں ہوتا

میں سنبھلتا اثر عشق میں کیا ہی ناصح
تو نہ ہوتا مرا اللہ نگہبان ہوتا

دل کو برباد جو کرتے تو یہ گھر کس کا تھا
میرے نقصان کے ساتھ انکا نقصان ہوتا

بے نشانی میں کہیں عشق میں ہوتی ہے بسر
ایک رشتہ جو ہے مجھے دوسرا ارمان ہوتا

شوق دیدار میں نے مجھکو بہت تڑپایا
کیا قیامت تھی اگر وصل کا خواہاں ہوتا

تنگ ہوں زیست سے میں شکر عیادت کیسا
زہر دیتے تو مجھے آپ کا احسان ہوتا

یاد تو جب نظر آتا ہے تو میں کہتا ہوں
جامہ زیب نگاہ سے کاش گریباں ہوتا

ہوش دل کا کسطرح حرف بکھرتے جاتے
گر تمھارا ان کو سر حال پریشان ہوتا

دیس نے خاک کو دل کو مرا جب مارتا
بھانس کیطرح کھٹکتا ہوا ارمان ہوتا

اپنا سر ہاتھ سے اپنے ہی قلم کرتے ہم
کیا نہ اور بجز شست کی حاجت کیا تھی

عشق میں تیرے اگر غیر کا احسان ہوتا
مرغ دل آپ ہی تیرے تیر پہ قربان ہوتا

تم نے خدمت کی نہ کی عذر رہے وہ اپنی جگہ
ایسی خوبی کا تو پیدا نہیں انسان ہوتا

غزل امیر مینائی

تیغ کھینچے جو یار آتا ہے
اور بھی مجھ کو پیار آتا ہے

دل کو اب کیا قرار آتا ہے
سنا ہے کہ یار آتا ہے

بال کھولے جو یار آتا ہے
گھر کے ابر بہار آتا ہے

وصل میں اس کو کس نے بلوایا
غصہ کیوں بار بار آتا ہے

دیکھ کر مجھ کو جو تو لوٹے کہا
وہ تمہارا شکار آتا ہے

چمن آتا نہیں ہے میں نہ آج
کون سوئے مزار آتا ہے

ذبح کے وقت اسکی گھبراہٹ
دیکھ کر ان کو پیار آتا ہے

کیا مصیبت ہے دم میں ہے یاد
کہ ہر ایک اشکبار آتا ہے

تم کو آتا ہے پیار پر غصہ
مجھ کو غصے میں پیار آتا ہے

اب نہ شکوہ میری زبان پہ امیر
بس کہ بے اختیار آتا ہے

غزل حضرت خلیل اللہ علیشاہ والد

وہ حجاب ان کو بھی بجز اس نے نہیں منظور بھی
آنکھ لگاتی تو اڑ جاتی مری تصویر بھی

خاکساری میں ہماری چاہئے تاثیر بھی
گر نہ ہو تاثیر تو خاک ہے اکسیر بھی

آنکھوں میں تیرے کمان ابرو جس شست میں تیر بھی
کیوں یہ جفا کا ہے ظالم کہہ مری تقصیر بھی

حسن دلکش ہر ادا پر شوخی تھی یہ تو
اور ان سب پر طرہ کام کی تاثیر بھی

زیر پا او سر بھی ہو گردن پہ شمشیر بھی
قاتل ابرو سا تصور ان کا ہو میری تصویر بھی

بال بیکا اوس کی زلفوں کا نہ ہو یا رب کبھی
پڑ رہا ہے سو یہیں پاؤں میں زلفوں کی زنجیر بھی

دیکھ کر چنچل ہو نگاہ و سینہ جس سے کرتی ہو شہر
شست سے چھوٹا ہوا گر کوئی تیر بھی

حلقۂ گیسو میں ہے دل رہا کس یہیں تو
عشق خانہ بدوش ہے خانۂ زنجیر بھی

زور سے شہ زور اکھاڑیں بھی دنیا کا کہیں
گو جوانوں کا جوان ہے آسمان پیر بھی

اسلیے وہ دیکھتے ہیں دور سے میری شبیہ
وہم ہے بوسہ نہ لیلیٰ پاس سے تصویر بھی

تو گر ہیں تو وفا کی یہ خطا کی بخشند و
ہو بھی جاتی ہے بشر سے گر کبھی تقصیر بھی

سرخی رخسار رونی ایک بوسہ میں تھی
دیکھیئے تحریف کے قابل ہے یہ تفسیر بھی

حسن لیلیٰ کا یقین اون کو نہیں کہتے ہو وہ
صورت بھی ہو گر تو کہاں ہے کوئی تصویر بھی

قیس بھی تھا ازل میں عجب ہوا آخر مجنون بھی
وہ گریبان گیر بھی ہے اور دامن گیر بھی

ایک ماننے کو کیا تسخیر صفت آپ نے
آپ کی تقدیر اچھی آپ کی تدبیر بھی

نواب عزیز جنگ بہادر عزیز

ذکر دشمن پر ہنسی اچھی نہیں
اس طرح کی دل لگی اچھی نہیں

آپکے لب سے وہ ہنس کر گال سے
پھول غنچہ پنکھڑی اچھی نہیں

سپرد و خنجر گلے بر خیر کے
وقت پر یہ نازکی اچھی نہیں

دشمنوں سے ہے مناسب دوستی
دوستوں سے دشمنی اچھی نہیں

وہ پری صورت تری سیرت نری
ایک اچھی دوسری اچھی نہیں

کیوں ہو گو ہر بار تو لے چشم تر
اسقدر دریادلی اچھی نہیں

ہمیں راحت نہیں آفت ہر طرح
موت سے تو زندگی اچھی نہیں

[illegible]

غزل [illegible]

[illegible]

غزل [illegible]

[illegible]

[illegible] دیکھا جدھر کو تو نے پلکیں اٹھا کے مارا
[illegible] دل کو حجاب کے مارا اسکو لگا کے مارا
[illegible] نرگس میں اسنے چھپکر آنکھیں لڑا کے مارا

غزل [illegible] اکبر آبادی

[illegible] جوڑا اٹھا رہی کا جو پہنا تو کفن یاد آیا
[illegible] [illegible] مجھکو نہ اے صبح کفن یاد آیا
[illegible] ہچکیاں لگ گئیں جب مجھکو وطن یاد آیا
[illegible] آخر شب جیسے مسافر کو وطن یاد آیا
[illegible] مرض دل میں زرا سیب ذقن یاد آیا
[illegible] ایسا بھولا کہ نہ پھر رنج و محن یاد آیا

غزل [illegible] مینائی

[illegible] میں تو کیا تجھپہ فدا تیری نزاکت ہوگی
[illegible] یوں ہی بیٹھیں مری [illegible] حسرت ہوگی
[illegible] آگیا حشر میں حسرت سے ندامت ہوگی
[illegible] تیرے آغوش تصور سے ہی فرصت ہوگی
[illegible] کبھی خلوت مری ہوگی کبھی جلوت ہوگی

غزل اعلیٰحضرت [illegible] تخت و تاج ملک دکن

[illegible] [illegible]

یہاں دکھاتا ہے اپنا طلسم حسن و عشق
جو تڑپتا چھوڑ کر مجھ کو چلے گئے
ہوئی قسمیں کھا چکے تو [illegible] کر
رنگ اڑ گیا ہو پریشان ہونٹ خشک
جان دینگے ہم ترے [illegible] نہیں
شکر [illegible] ہے کہ وہ دیکھتے ہیں آج

غزل اکبر [illegible]

سر راحت میں کا شانہ جو پہلے تھا سو اب بھی ہے
بھر [illegible] دست [illegible] مستوں میں
ہو [illegible] حال [illegible] نگاہ مست ساقی آنکھوں
وہ شادو حسن دیکھو [illegible] اور پس کے کوچے میں
نہیں معلوم کس جانب نگاہ لطف ہے تیری
بہار [illegible] ان کو ہو نرالی شان ہے تم میں
[illegible] میں آیا [illegible] اکبر

غزل و [illegible]

عجب [illegible] ترا ابرو [illegible] کی
قیامت [illegible] دل [illegible] تاریکی شب [illegible]
تجلی طور کی [illegible] انکھوں [illegible] دیکھی [illegible]
[illegible] سب [illegible]

چھپتا ہے کہیں خون کبھی سینہ کے داغوں سے
قصور میں جو ایک پردہ نشین کے ہم کو غش آیا
قیامت میں کرم کیا اُسکو خدا سے نے
مبتلائی اُنکی مہندی چھٹی میں نہیں سینہ پر
دو یارا دوست ہوں مصحف کہ بعد مرگ

چھپتا نہیں ہمیں لیکن نگاہ وحشت ہم کو مرہم
ہو اور دی آگے جیسی چمن دامان مر
کہ وہ چھپتے ہوں آنکھ میں جھکتی اُنکی
انہیں ایسی پڑی کیا تھی بھلا غیر کو
اگر جنت میں یاد آئی ہے

غزل امیر مینائی

ابھی آئے ابھی جاتے ہو جلدی کیا ہے دم لے لو
نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم مجھ سے قسم لے لو
نہ دو بوسہ نگاہ لطف ہی سے دل صنم لے لو
تمہارا مال ہے تم دیکھ قیمت بیش و کم لے لو
لگا خنجر جو میں نے رکھ دیا آگے ہی تو بولے
کرینگے ذبح پھر کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو
خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت مہمان آیا
لے تو شیخ سے دو دن میں کہو سنگ حرم لے لو
امیر اس بت کے دوران کو خط لکھنا جو ہو تم کو
نمک سے مانگ کاغذ عطارد سے قلم لے لو

غزل محمد مولف

قیامت کیوں نہ ہو باغ ادا اس شوخ رنگیں کی
تو جائے تمنا سیر کرنے آج گلشن کی

شگفتہ باتی ہو تیری ملی نگاہیں جسکے چتون کی
ہوا ہو جائیگی بلبل ہوا گل گل کے دامن کی

جو ہن کہتے ہیں انکو نام بھی رسوائی اسکا — گئیں گھبرا نگہ اڑ کر دھجیاں گم میرے انکی
بہت دشوار ہے دیدار اوس مقیس انکا — لگی ہے سد سکندر بیچ میں ہر جھگڑا اوٹ چلمن کی
اگر اوکا کیا ہر رات آئی جہان بھیلا دیا گہر سے — بتاؤں کیا شہ خوبان تمہیں میں اپنے مسکن کی
ہماری آنکھ اوس پردہ نشین کا ہر جگہ جانا نہ — نہیں موسے مژہ پتلیاں ہیں ایسے چلمن کی
مجھے حظ کہیں تھا صد یہ سب کہنے کی باتین ہیں — میری قسمت تمہیں ایسی یہ جو نقد بروشن کی
انہیں کو سنا کر میں خوش ہوں ہوگئیں بھلا مرا — اسی حیلے سے ہوگی کوئی دم یا دشمن کی
ہوا ہے والہ کہ تیرا اشنا یا الطرح مجھکو — کہ باقی خاک رکھی نہ تو نے میرے مدفن کی
سبب وصلت انہیں تیرا تو سر ا کر کے گئے — چلو بس ہو تمہیں باتین یہ کیا سوجھیں تو کہیں کی
خبر کشتہ بجا تھیں اوس خنجر کی آہ شہلا مم — زبان عرش تک پہونچی میری فریاد و شیون کی

غزل اکبر دانا پوری

بھری ہے نخل ہم سے جوانی تمہاری — رقیبوں پہ ہے مہربانی تمہاری
فلک بھی بہول ہے میں جب اونہیں — ستم کر رہی ہے جدا سے تمہاری
برنگ حنا پیس ڈالا ہے مجھکو — غضب ہے یہ اٹھتی جوانی تمہاری
میرے صفحہ دل پہ جو کہچ گئی ہے — یہ تصویر ہے ایک جانی تمہاری
ستم ہیر گردون کے کس سے اٹہینگے — سلامت رہے یہ جوانی تمہاری
اٹہا لیگی دل کو ہے سے میرے — عداوت ہوئی مہربانی تمہاری
بہت یون کو کرتے ہیں تسخیر اکبر — ہے ابھی رضا و بیانی تمہاری

غزل امیر مینائی

وہ دن کہ گذر جاتی تھی شب باتین کہیں — اب ہاتھ پاؤں میں عرصہ ہیں لاکہوں میں

لطف کیا آپ سے لگاوٹ کی ملاقاتوں میں
اگر غیروں کی صحبت کا اثر باتوں میں
جب کہا نالہ و زاری میری دیکھو تو لو
حیا سے دل میں بہت دیکھیے کیا چل نکلی
مسجدوں میں نہ ملینا یہ مزے کہاں نگاڑ
ناز ادا ان غمزہ کرشمہ شوخی
یہ سمجھ کر کسی ناصح کی بھی سن لیتا ہوں
کچھ اشارے جو کیے ہیں تو جھنجھلا کر کہا
بھر ہاں وصل میں قصے یہ لگا کے کیسے
بوسہ مانگا تو کہا منہ کے ملتا الٹے
دل اڑا لیتے ہیں وہ کھو لکے زلفوں کی لٹیں
جتنا نہ بولیں جو نہیں بولتے رہتا ہوں ہی پہر

بجز رکھائی کے سوا بات نہیں باتوں میں
اور بھی ہو گئے غم دینے کے بد ذاتوں میں
بجلیاں ہم نے بہت دیکھی ہیں برساتوں میں
کیسی قینچی سی زباں چلنے لگی باتوں میں
رنگ نہ حید اچھلتا ہے خراباتوں میں
لگیا دل کو اڑا کر کوئی ان ساتوں میں
ایک نہ ایک بات نکل آتی ہے سو باتوں میں
تم رہا کرتے ہو دن رات نہیں کھاتوں میں
اگلی رات بھی کب آئی لگا باتوں میں
کہ زباں کھینچ ہر انسان کی انہیں باتوں میں
دیکھو دل پھیر سے میں چھوڑوں کی انہیں باتوں میں
اپنے اللہ سے یقین ہیں مناجاتوں میں

غزل داغ دہلوی

نہ پوچھو دا ے شرمیلی نگاہ یار کیسی ہے
تمہاری چال کے ہم عشق وفا ... کیا دیکھو گی
نگاہ تیر نہیں اور کی چمک جاتی ہے بجلی سی
حسرتی تھی کسی دیدار کو یہ ایک لذت سی
دکھا کر تیغ ابرو ناز سے کہتی ہے وہ دیکھو
ادھر تم دیکھتے ہی گا لیو ... کیوں ان آئے
دکھاتی نہیں تو دا ے پردہ نشین جلوہ

کہہ سے جو میاں ہی ہیں کام وہ تلوار کیسی ہے
قیامت سی ذرا پوچھو میری رفتار کیسی ہے
اٹھی خیر تو تلوار میں تلوار کیسی ہے
اب ان آنکھوں سے پوچھو لذت دیدار کیسی ہے
یہ کیسی ہے کیسی میری تلوار کیسی ہے
بھرے بیٹھے ہیں کیا محفل میں ہو ار کیسی ہے
دوائی پیدائی ... دیکھو کیسی ہے

[illegible] کیوں نہ پیارا ہو دولت دیدار [illegible]
تری ضیا [illegible] تری سحر کیسی ہے

[illegible] ہے دل سے حرف مطلب [illegible]
ذرا سی بات ہو لیکن مجھے دشوار کیسی ہے

[illegible] نظر میں تھا تری ہی [illegible]
تری تصویر کی بھی شوخی رفتار کیسی ہے

[illegible] پرستش تو پھر [illegible] داغ لیا ہے
بتاؤں حالت ایسی ہے جو پوچھو کیسی ہے

غزل امیر مینائی

ہم کبھی ایک نہ ہوں کی ہمیں سننے والے
جو کے منہ پہ برہمن کہیں کہنے والے

[illegible] کہ ہم چپ ہیں [illegible] والے
کبھی آتی یہ نہیں جو کچھ کہنے والے

[illegible] نہیں [illegible] والے
ہمنوا اے غنچہ دہن [illegible] کہنے والے

[illegible] رنگ اسے کہاں ہوں
[illegible] مجھے [illegible] کہنے والے

[illegible] دم لیکے بڑھیں گے آگے
ہم مسافر ہیں بڑی دور کے رہنے والے

[illegible] کہ [illegible]
[illegible] دیکھی نہیں ایسے [illegible] کہنے والے

[illegible] نہیں رہنے دو دیوانہ امیر
[illegible] انداز [illegible] رہنے والے

غزل [illegible]

[illegible] کیا ہوں [illegible] خفا اور
تدبیر کوئی اور بھی قسمت سے ہوا اور

[illegible] کا [illegible] محبت
دو چار دن [illegible] دوا اور

[illegible] کی [illegible] شب فرقت
کرتا ہوں [illegible] شام کے [illegible] دعا اور

[illegible]
[illegible] اور

[illegible]
یہ بات [illegible] اور

نام کتب	قیمت	نام کتب	قیمت	نام کتب	قیمت	نام کتب	قیمت
گلدستۂ آصفیہ	۱۲؍	گلدستۂ شہنشاہی	۱۲؍	تاریخ یادگار دکن	۱۲؍	گلدستۂ محبوبی	[illegible]
گلدستۂ عشق اول	۱۲؍	حصہ دوم	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍	حصہ دوم	[illegible]
ایضاً حصہ دوم	۱۲؍	دیوان محبوب عالم	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍	[illegible]	[illegible]
گلدستۂ [illegible] حصہ اول	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍	ایضاً [illegible]	۱؍	حصہ دوم	
گلدستۂ [illegible] حصہ سوم	۱۲؍	[illegible] جان	۱؍	ایضاً انگریزی	۱؍	یادگار [illegible]	[illegible]
گلدستۂ [illegible]	۱۲؍	گوہر جان	۱؍	[illegible]	۱؍	[illegible] حصہ سوم	[illegible]
الف [illegible] حصہ دوم	۱۲؍	پیاری جان	۱؍	کتب [illegible]		[illegible]	[illegible]
گلدستۂ [illegible] حصہ اول	۱۲؍	نرگس جان	۱؍	گلدستۂ محبوب دکن	۱؍	دیوان محبوب	۱۲؍
[illegible] حصہ دوم	۱۲؍	[illegible]	۱؍	حصہ دوم	۱؍	[illegible] آصفیہ	[illegible]
[illegible] عشق	۱؍	[illegible] جان	۱؍	[illegible]	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍
[illegible] عشق	۱۲؍	[illegible] جان	۱؍	[illegible]	۱؍		
[illegible]	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍	حصہ دوم	۱؍		
[illegible]	۱۲؍	[illegible]	۱؍	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	۱؍	تاریخ [illegible]	۱۲؍	[illegible]	۱۲؍		